جماعتِ شیخ الہندؒ
اور
تنظیمِ اسلامی

ڈاکٹر اسرار احمد

یکے از مطبوعاتِ تنظیمِ اسلامی

مکتبہ خُدّام القُرآن لاھور

36 کے ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 3-35869501

نام کتاب ———— جماعت شیخ الہندؒ اور تنظیم اسلامی

طبع اوّل تا چہارم (اپریل 1987ء تا جولائی 1998ء) ———— 4000

طبع پنجم (مارچ 2013ء) ———— 1100

ناشر ———— ناظم نشر و اشاعت، مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

مقامِ اشاعت ———— 36۔ کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور

فون: 3-35869501

مطبع ———— شرکت پرنٹنگ پریس، لاہور

قیمت ———— 500 روپے

ISBN : 978 - 969 - 606 - 014 - 7

email:publications@tanzeem.org

website:www.tanzeem.org

اُن علماءِ حق

کی خدمت میں —— جو —— اِس دورِ فتن میں

ذاتی مصلحتوں، دنیوی منفعتوں اور گروہی تعصبات

کا شکار ہو کر، فرمانِ نبویؐ:

"عُلَمَاءُ هُمْ شَرٌّ مَنْ تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَاءِ مِنْ عِنْدِهِمْ تَخْرُجُ الْفِتْنَةُ وَفِيْهِمْ تَعُوْدُ"

کا مصداق بننے کی بجائے —— دین کی موجودہ حالتِ غربت میں

اللہ اور رسولؐ کے ساتھ نصح و اخلاص اور غیرت و حمیتِ دینی سے سرشار ہونے کی بنا پر

"وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ"

اور

"اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ"

کی قرآنی ہدایات پر عمل پیرا، اور

"فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ"

کی نبویؐ تہنیت اور مبارک باد کے مستحق ہوں

(نوٹ: کتاب کے عام قارئین کے لیے احادیثِ نبویہؐ اور آیاتِ قرآنیہ کا ترجمہ پشت پر درج ہے!)

آیاتِ قرآنیہ

(۱)

﴿وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ﴾

(سورۂ آلِ عمران: آیت ۷۹)

ترجمہ: "بلکہ اللہ والے بنو بوجہ اس کے کہ تم اللہ کی کتاب خود بھی پڑھتے ہو اور دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دیتے ہو!"

(۲)

﴿اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ط﴾

(سورۃ الزمر: آیت ۱۸)

ترجمہ: "جو سنتے ہیں بات کو توجہ سے، پھر پیروی کرتے ہیں اس کے بہترین پہلو کی"

احادیثِ نبویہ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام

(۱)

امام بیہقیؒ نے شعب الایمان میں حضرت علیؓ سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "قریب ہے لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے کہ اسلام میں سے سوائے اُس کے نام کے اور کچھ نہ رہے گا اور قرآن میں سے بھی سوائے الفاظ کے اور کچھ باقی نہ رہے گا۔ ان کی مسجدیں آباد تو ہوں گی، لیکن ہدایت سے خالی ہوں گی،

اُن کے علماء آسمان کے نیچے کی بدترین مخلوق ہوں گے، فتنہ وفساد اُن ہی کے اندر سے نکلے گا اور اُن ہی میں واپس لوٹ جائے گا!"

(۲)

امام مسلمؒ نے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "اسلام کا آغاز تو اس حال میں ہوا کہ وہ اجنبی اور غیر معروف تھا اور عنقریب اس پر پھر یہی کیفیت طاری ہو جائے گی —— تو تہنیت اور خوشخبری ہے اُن کے لیے جو (اسلام کے اس دورِ غربت میں اس کے دامن سے وابستہ رہنے کے باعث) خود بھی اجنبی بن جائیں!"